حکومت، عہد بہ عہد افغانستان کے سیاسی انقلابات کے ساتھ اس کے جغرافیائی حالات، روس، برطانیہ اور ہندوستان سے تعلقات، روس کی فوجی مداخلت، افغانیوں کی مزاحمت اور روسی تسلّط سے آزادی، طالبان حکومت کے قیام وسقوط کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ اس ضمن میں اب تک کے حالات کا احاطہ کیا گیا ہے اور امریکی حملے کے اسباب ومحرکات اور استعماری مقاصد، کرزئی حکومت اور اس کی پالیسیوں اور طالبان کے ظہور ثانی کے امکانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے سیاسی حالات اور تبدیلیوں کے ساتھ افغانستان کی علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

کتاب کا دوسرا حصہ چیچنیا کے لیے خاص کیا گیا ہے۔ اس میں چیچنیوں کی قومی خصوصیات، مذہبی و تمدنی حالات، روسی استعمار کے مظالم، مسلمانوں کی جلا وطنی اور مراجعت، اعلانِ خود مختاری اور مسلّح جدوجہد کی تحریکات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ حصہ بہت مختصر ہے۔ (۱۶۶ر صفحات کی کتاب میں صرف ۲۱ر صفحات اس کے لیے مختص ہیں) بہتر ہوتا کہ چیچنیا کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرکے اس حصہ کو مستقل کتاب کی حیثیت دے دی جاتی۔

اس کتاب کے مصنف دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ کے رفیق ہیں اور کتاب کا اکثر حصہ اس کے ترجمان ماہ نامہ معارف میں شائع ہوچکا ہے۔ تاریخی موضوعات پر رفقائے دارالمصنفین کو اعتبار واستناد حاصل ہے۔ امید ہے، اس کتاب کی بھی علمی حلقوں میں پذیرائی ہوگی۔ (م-ر)

مجلّہ 'الأخبار' بھٹکل - فلسطین نمبر
مدیر: محمد ناصر سعید اکرمی

ناشر: معہد امام حسن البنا شہید، مدینہ کالونی، پوسٹ بکس نمبر ۱۳، بھٹکل، جلد: ۴، شمارہ: ۱، جون ۲۰۱۰ء، ص ۲۴۸ (بڑی تقطیع)

فلسطین کے موجودہ حالات دنیا کے ہر مسلمان کا دل تڑپا دینے کے لیے کافی ہیں۔ ظالم و غاصب صہیونیوں نے مسلمانانِ غزہ کا ناطقہ بند کر رکھا ہے اور ان پر ہر طرح کے ظلم وجبر کے پہاڑ توڑ رہے ہیں۔ یہ فتنہ انگیزیاں ان کے عالمی منصوبہ کا حصہ ہیں، جس کے مطابق وہ وہاں کے اصل باشندوں کو بے دخل کرکے مسلسل یہودی بستیاں بسا رہے

ہیں اور مسلمانوں کے قبلۂ اول مسجد اقصیٰ کو خدانہ خواستہ منہدم کر کے اس کی جگہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر کی خواہش ان کے دلوں میں کروٹیں لے رہی ہے۔افسوس کہ فلسطین کے اطراف کے عرب ممالک اور دیگر مسلم ممالک کے حکم راں خوابِ خرگوش میں مست ہیں، یا حقیقت کا ادراک رکھنے کے باوجود ان پر جمود اور بے بسی طاری ہے اور دنیا کے مسلمانوں کو بھی بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کی اہمیت وفضیلت، مسئلہ کی حقیقی نوعیت اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف عالمی طاقتوں کی سازشوں، ریشہ دوانیوں، مکّاریوں اور عیّاریوں کا علم نہیں ہے۔ضرورت تھی کہ فلسطین کے تعلق سے مسلمانوں میں بیداری لانے کی کوشش کی جائے۔زیرِنظر خصوصی شمارہ اس سلسلے میں ایک کامیاب،مفیداور راست اقدام ہے۔

جنوبی ہند کے علمی وتاریخی شہر بھٹکل میں قائم ادارہ معہد امام حسن البنا شہید گزشتہ چند سالوں سے مفید دینی وعلمی خدمات انجام دے رہا ہے۔عوام کی دینی رہ نمائی کے لیے ایک عمدہ لائبریری کا قیام، وقتاً فوقتاً ممتاز اصحاب علم کے توسیعی خطبات کا انعقاد، مختلف اسلامی موضوعات پر کتابوں کی اشاعت اور عصرِ حاضر کی عظیم اسلامی تحریک الاخوان المسلمون کے بانی شیخ حسن البنا شہید کے افکار کو عام کرنے کے لیے شش ماہی مجلّہ الأ خبار کا اجراء اس کی خدمات کے چند نمایاں عناوین ہیں۔امام حسن البنا شہید کو مسئلہ فلسطین سے خصوصی دل چسپی تھی۔انھوں نے اپنے خطبات میں اس مسئلے پر پُر زور الفاظ میں اظہار خیال کیا ہے اور مسلم حکم رانوں اور بین الاقوامی اداروں کو اس جانب متوجہ کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ان کی تحریک 'الاخوان المسلمون' کے پرعزم جوانوں نے جہاد فلسطین میں عملاً شریک ہوکر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا ہے۔اس وقت فلسطین میں سرگرم تحریک 'حماس' حقیقت میں اخوان ہی کی ایک شاخ ہے۔اس تعلق سے معہد کے ذمہ داروں نے مسئلہ فلسطین پر مسلمانوں میں بیداری لانے کے لیے ایک پروگرام ترتیب دیا، جس کا ایک جز زیرِنظر خصوصی اشاعت ہے۔

یہ خصوصی شمارہ عربی، انگریزی اور کنڑ زبانوں میں ایک ایک مضمون کے علاوہ اردو میں اداریہ (بہ عنوان: فلسطین ہمارے دلوں کی دھڑکن)، بائیس منظومات اور پچاس

سے زائد مضامین پر مشتمل ہے۔ ان کے ذریعے موضوع سے متعلق تمام پہلوؤں پر بھرپور اور قیمتی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ متعدد مضامین میں مسئلہ کی نوعیت واضح کی گئی ہے۔ کئی مضامین میں قرآن کریم اور بائبل کی روشنی میں ارض مقدس کی اہمیت کا بیان ہے اور یروشلم اور مسجد اقصیٰ پر یہود کے موروثی عقیدہ اور دعویٰ کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ کئی مضامین تاریخی نوعیت کے ہیں، ان میں بیت المقدس، مسجد اقصیٰ اور قبۂ صخرہ کی مختصر تاریخ، حضرت عمر بن الخطابؓ کے عہد خلافت میں فتح بیت المقدس کے بعد وہاں ان کے سفر اور یہود کے ساتھ تاریخی معاہدہ اور سلطان صلاح الدین ایوبی کے حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حالاتِ حاضرہ سے متعلق متعدد مضامین ہیں، جن میں مسئلہ فلسطین پر عالمی سیاست کی بازی گری اور عالم اسلام کی سرد مہری، القدس پر یہودی تسلط کی حکمت عملی، قبلۂ اول کو منہدم کرنے کی اسرائیلی سازشوں، فلسطین کو اسرائیلی تسلط میں دینے والے اہم معاہدوں، اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کی دہشت گردانہ سرگرمیوں اور فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ متعدد مضامین میں مسئلہ فلسطین کے بارے میں سرگرم مختلف تحریکوں، تنظیموں اور اداروں (الاخوان المسلمون، حماس، انتفاضہ، فتح، ندوۃ العلماء، جمعیۃ علماء ہند، جماعت اسلامی ہند) اور شخصیات (الحاج امین الحسینی، عزّ الدین قسّام، عبدالقادر حسینی، شیخ احمد یٰسین، یاسر عرفات، عبدالعزیز رنتیسی، مشہور ضامن، ابوالحسن علی ندوی) کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ایک مضمون میں نقشوں کی مدد سے اور دوسرے مضمون میں جدول کی شکل میں مختلف ادوار میں فلسطین میں یہودیوں کی بڑھتی آبادی کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ ایک مضمون میں فلسطینی کاز کو فائدہ پہنچانے والے مجلّات اور ویب سائٹس اور دوسرے مضمون میں فلسطین پر اہم تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔

الغرض اس خصوصی شمارہ کو ہر اعتبار سے جامع اور ہمہ جہت بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس طرح اسے فلسطین کے موضوع پر دستاویزی اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔ فاضل مدیر اور ان کے معاونین اس اہم علمی خدمت پر پوری امت اور بالخصوص فلسطینی کاز سے دل چسپی رکھنے والوں کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ امید ہے، اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اسے قبول عام حاصل ہوگا۔ (م- ر)